میں جمعیت علماء اسلام کے زیر اہتمام کنونشن سے خطاب کر رہے تھے۔ جسمیں اطراف واکناف سے سینکڑوں علماء اور معززین نے شرکت کی۔ جلاس میں جید علماء کرام اور رہنماؤں مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ' مولانا مطیع الانور فاضل دیوبند۔ مولانا عبدالرؤف فاروقی۔ مولانا سید یوسف شاہ' مولانا حافظ حسین احمد' مفتی معین الدین۔ مولانا لطیف اللہ جان۔ مولانا انوار اللہ باچا' مولانا حامد الحق حقانی' مولانا غنی الرحمٰن۔ مولانا عبدالعزیز۔ مولانا محمد سعید۔ مولانا ارشد علی قریشی۔ مفتی ظفر زمان' شیخ امین جان اور مولانا الطاف الرحمٰن شیخ الحدیث جامعہ امداد العلوم پشاور نے خطاب کیا۔ مولانا غنی الرحمٰن حقانی حیات آباد پشاور نے کنونشن کی صدارت کی۔ مقررین نے ملک کی موجودہ پالیسوں پر شدید تنقید کی۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ملک کی آزادی اور استحکام اسلامی تشخص کی بقاء کے لئے عوام کو بیدار کرنے کی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ اور حکومت نے اپنی موجودہ روش اور پالیساں نہ بدلیں تو عوام کو ایک زوردار تحریک کے ذریعے سڑکوں پر لا کر ملک کی آزادی کی جنگ لڑنے پر مجبور کیا جائے گا۔ مولانا سمیع الحق نے آئے دن مدارس عربیہ پر چھاپوں اور طلبہ کی گرفتاریوں پر شدید احتجاج کیا۔ اجتماع میں ٹانک کے ضلعی امیر شیخ محمد شفیع کے بہیمانہ قتل پر شدید غم وغصہ کا اظہار کیا گیا۔ ورقاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا گیا۔ کنونش کے شرکاء نے مولانا سمیع الحق پر بھرپور اعتماد کرتے ہوئے انہیں ہر قسم کی قربانیوں کا یقین دلایا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ جمعیت علماء اسلام کی رکنیت سازی کی مہم میں ہم بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔ اور جمعیت علماء اسلام کے پیغام حق کو گھر گھر تک پہنچانے میں کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

ملک کی اہم شخصیات کی دارالعلوم آمد:

مولانا فضل الرحمٰن صاحب اجمل خٹک کی وفات پر تعزیت کے لئے اکوڑہ خٹک تشریف لائے' واپسی پر آپ نے دارالعلوم حقانیہ میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے ساتھ ان کی رہائش گاہ پر اپنے رفقاء سمیت ملاقات کی اور کوئی آدھ گھنٹہ تک ملک کی موجودہ مخدوش صورت حال بالخصوص مدارس دینیہ کے متعلق حکومت کے رویہ پر تبادلہ خیال کیا۔ بعد ازاں وہ قومی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لئے اسلام آباد روانہ ہوگئے۔ اسی طرح سابق چیف آف جوائنٹ افواج پاکستان جنرل احسان الحق' مسلم لیگ (ق) کے جنرل سیکرٹری سید مشاہد حسین' ممتاز صحافی اور روزنامہ جناح کے ایڈیٹر جناب خوشنود علی خان اور سپاہ صحابہ کے سربراہ مولانا احمد لدھیانوی نے بھی حضرت مہتمم صاحب مدظلہ سے ملاقاتیں کیں۔

خط وکتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے